

آداب اسلامی اردو

(جلد ۲)

زیدی، کمیل اصغر

آداب اسلامی / کمیل اصغر زیدی، رضوان حیدر رضوی۔۔۔ قم:
سازمان حوزه ها و مدارس علمیه خارج از کشور، ۱۳۸۴۔
ج ۲۔

ISBN: ۹۶۴-۵۹۱۳-۵۰-۰

۱۳۶۰۰ ریال:

اردو۔

فہرست نویسی بر اساس اطلاعات فیبا۔

کتابنامہ بہ صورت زیر نویس۔

۱۔ اخلاقی اسلامی۔ ۲۔ احادیث اخلاقی۔۔ قرن ۱۴۔ الف۔ رضوی، رضوان حیدر۔ ب۔
سازمان حوزه ها و مدارس علمیه خارج از کشور۔

ج۔ عنوان۔

۲۹۷/۶۱

BP ۲۴۷/۸ / ۸۵۰۴

۲۳۸۷-۸۴

کتابخانہ ملی ایران



سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

ورنامہ علوم قرآنی

اسم کتاب:..... آداب اسلامی (۲)
مؤلف:..... گروہ مطالعات و تدوین متون درسی
مترجم:..... سید کمیل اصغر زیدی و سید رضوان حیدر رضوی
ناشر:..... سازمان حوزه ها و مدارس علمیه خارج از کشور
تعداد:..... ۲۰۰۰
طبع:..... اول
تاریخ طبع:..... ۱۴۲۶ھ (۲۰۰۵)
مطبعہ:..... باقری
سائز، تعداد صفحات:..... وزیری / ۳۴۰
تصویر فنی (زینک گرافیک):..... مدین
قیمت:..... ۱۳۶۰۰ ریال
شابک (ISBN):..... ۹۶۴-۵۹۱۳-۵۰-۰

ناشر کے لئے تمام حقوق محفوظ ہیں

فہرست

صفحہ	عنوان
۲۱	مقدمہ ناشر

پہلا سبق

۲۷	علم اور عالم کی فضیلت (۱)
۲۷	الف۔ علم اور عالم کی اہمیت قرآن کی نگاہ میں
۲۹	ب۔ احادیث پیغمبر اکرم ﷺ میں علم اور عالم کا مرتبہ
۳۲	ج۔ احادیث پیغمبر اکرم ﷺ میں طالب علم اور علم حاصل کرنے کی اہمیت
۳۵	خلاصہ
۳۶	سوالات

دوسرا سبق

۳۷	علم اور عالم کی فضیلت (۲)
۳۷	د۔ احادیث اہلبیتؑ میں علم اور عالم کی فضیلت
۴۱	ہ۔ جاہل پر عالم کی فضیلت اور برتری
۴۳	و۔ صحیح تعلیم کا انتخاب

۴۶..... خلاصہ

۴۷..... سوالات

تیسرا سبق

۴۹..... استاد اور شاگرد کے مشترکہ فرائض اور آداب (۱)

۴۹..... ۱۔ خلوص نیت

۵۲..... خلوص نیت کیسے حاصل ہو؟

۵۷..... خلاصہ

۵۸..... سوالات

چوتھا سبق

۵۹..... استاد اور شاگرد کے مشترکہ فرائض اور آداب (۲)

۵۹..... ۲۔ علم اور عمل

۶۸..... خلاصہ

۶۹..... سوالات

پانچواں سبق

۷۱..... استاد اور شاگرد کے مشترکہ فرائض (۳)

۷۱..... ۳۔ غرور سے پرہیز

۷۲..... ۴۔ توکل

۷۴..... ۵۔ تقویٰ اور اصلاح نفس

۷۵..... ۶۔ نیک اخلاق

- ۷۶..... عزت نفس
- ۷۷..... ۸۔ دینی اقدار کی حفاظت
- ۷۹..... خلاصہ
- ۸۰..... سوالات

چھٹا سبق

- ۸۱..... استاد کے فرائض اور ذمہ داریاں (۱)
- ۸۱..... ۱۔ اپنے بارے میں استاد کے فرائض
- ۸۸..... خلاصہ
- ۸۹..... سوالات

ساتواں سبق

- ۹۱..... استاد کے فرائض (۲)
- ۹۱..... ۲۔ شاگردوں سے متعلق استاد کے فرائض
- ۹۷..... خلاصہ
- ۹۸..... سوالات

آٹھواں سبق

- ۹۹..... استاد کے فرائض (۳)
- ۹۹..... ۳۔ کلاس میں استاد کے فرائض
- ۱۰۶..... خلاصہ

سوالات..... ۱۰۷

نواں سبق

۱۰۹..... طلباء کے فرائض اور ذمہ داریاں (۱)

۱۰۹..... ۱۔ اپنے بارے میں طالب علم کے فرائض اور ذمہ داریاں

۱۱۲..... ۲۔ استاد سے متعلق طلباء کے فرائض

۱۱۶..... خلاصہ

سوالات..... ۱۱۷

دسواں سبق

۱۱۹..... طلباء کے فرائض اور ذمہ داریاں (۲)

۱۱۹..... ۳۔ کلاس میں طلباء کے فرائض اور ذمہ داریاں

۱۲۲..... دارالاقامہ (ہوسٹل) میں رہنے کے آداب

۱۲۵..... خلاصہ

سوالات..... ۱۲۶

گیارہواں سبق

۱۲۷..... شادی

۱۲۷..... شادی کی اہمیت (قدر و قیمت)

۱۳۰..... شادی کے فوائد

۱۳۵..... خلاصہ

سوالات..... ۱۳۶

بارہواں سبق

شوہر اور زوجہ کے حقوق..... ۱۳۷

بیوی کے اوپر شوہر کے حقوق..... ۱۳۷

شوہر کی گردن پر زوجہ کے حقوق..... ۱۴۱

خلاصہ..... ۱۴۵

سوالات..... ۱۴۶

تیرہواں سبق

محنت و مشقت کی قدر و قیمت..... ۱۴۷

دو قسم کی روایتیں..... ۱۴۷

خلاصہ..... ۱۵۶

سوالات..... ۱۵۷

چودھواں سبق

کسب معاش اور تجارت کے آداب..... ۱۵۹

۱۔ مسائل تجارت سے واقفیت..... ۱۵۹

۲۔ ذخیرہ اندوزی سے پرہیز..... ۱۶۰

۳۔ دعا..... ۱۶۲

۴۔ قسم سے پرہیز..... ۱۶۳

- ۵۔ برائیوں کا تذکرہ..... ۱۶۳
- ۶۔ انصاف..... ۱۶۵
- ۷۔ غرباء کے ساتھ نرم رویہ..... ۱۶۶
- ۸۔ ملاوٹ سے پرہیز..... ۱۶۷
- خلاصہ..... ۱۶۸
- سوالات..... ۱۶۹

پندرہواں سبق

- نظافت و آرائش (۱)..... ۱۷۱
- ۱۔ بدن کی صفائی..... ۱۷۳
- ۲۔ حمام کے آداب..... ۱۷۴
- ۳۔ لباس کی صفائی..... ۱۷۶
- خلاصہ..... ۱۸۰
- سوالات..... ۱۸۱

سولہواں سبق

- نظافت و آرائش (۲)..... ۱۸۳
- ۴۔ مسواک..... ۱۸۳
- مسواک کے فائدے..... ۱۸۵
- مسواک کا طریقہ..... ۱۸۶

- ۵۔ بال کٹوانا..... ۱۸۷
- ۶۔ ناخن کا ثنا..... ۱۹۰
- خلاصہ..... ۱۹۲
- سوالات..... ۱۹۳

ستر ہواں سبق

- صفائی (۳)..... ۱۹۵
- ۷۔ عطریات اور خوشبو کا استعمال..... ۱۹۵
- ۸۔ گھر اور اس کے اطراف کی صفائی..... ۱۹۸
- ماحولیاتی صفائی..... ۲۰۱
- خلاصہ..... ۲۰۴
- سوالات..... ۲۰۵

اٹھارہواں سبق

- بیت الخلاء کے آداب..... ۲۰۷
- ۱۔ لوگوں کی نگاہوں سے دور..... ۲۰۷
- ۲۔ شرمگاہ چھپانا..... ۲۰۸
- ۳۔ قبلہ کی سمت سے بچنا..... ۲۱۰
- ۴۔ خاموش رہنا..... ۲۱۱
- ۵۔ بقیہ آداب..... ۲۱۲
- خلاصہ..... ۲۱۳

سوالات..... ۲۱۴

انیسواں سبق

کھانے کے آداب (۱)..... ۲۱۵

۱۔ حلال اور پاک غذا..... ۲۱۵

۲۔ ہاتھ دھونا..... ۲۱۶

۳۔ دسترخوان پر بیٹھنے کا طریقہ..... ۲۱۸

۴۔ کھانے سے پہلے بسم اللہ کہنا..... ۲۱۹

۵۔ نیت..... ۲۲۰

۶۔ کھانا شروع کرنے کا طریقہ..... ۲۲۱

خلاصہ..... ۲۲۲

سوالات..... ۲۲۳

بیسواں سبق

کھانے پینے کے آداب (۲)..... ۲۲۵

۷۔ کھانے کا طریقہ..... ۲۲۵

۸۔ پر خوری سے پرہیز..... ۲۲۸

۹۔ ایک ساتھ کھانا کھانا..... ۲۳۱

۱۰۔ ایک ساتھ کھانا کھانے کے آداب..... ۲۳۱

خلاصہ..... ۲۳۲

سوالات..... ۲۳۵

اکیسواں سبق

عبادت..... ۲۳۷

۱۔ عبادت۔۔ مقصد خلقت و بعثت..... ۲۳۸

۲۔ عبادت کی فضیلت..... ۲۳۹

۳۔ عبادت و بندگی کی حقیقت..... ۲۴۰

۴۔ بامعرفت عبادت..... ۲۴۱

۵۔ عبادت کے اسباب..... ۲۴۲

۶۔ عبادت کی قسمیں..... ۲۴۳

خلاصہ..... ۲۴۶

سوالات..... ۲۴۷

بائیسواں سبق

نماز کی فضیلت..... ۲۴۹

۱۔ نماز کی اہمیت قرآن مجید کی روشنی میں..... ۲۴۹

۲۔ احادیث پیغمبر میں نماز کی اہمیت..... ۲۵۱

۳۔ احادیث ائمہ طاہرین میں نماز کی عظمت..... ۲۵۲

خلاصہ..... ۲۵۷

سوالات..... ۲۵۸

تیسواں سبق

- ۲۵۹..... آداب نماز
- ۲۵۹..... ۱۔ اجزاء و شرائط کا خیال
- ۲۵۹..... ۲۔ بارگاہ الہی میں حضور
- ۲۶۱..... ۳۔ نشاط و ولولہ
- ۲۶۲..... ۴۔ خضوع و خشوع
- ۲۶۳..... ۵۔ حضور قلب
- ۲۶۴..... ۶۔ نماز کا احترام
- ۲۶۵..... ۷۔ اول وقت کا خیال
- ۲۶۶..... ۸۔ زینت و آرائش
- ۲۶۷..... ۹۔ نماز جماعت
- ۲۶۸..... خلاصہ
- ۲۶۹..... سوالات

چوبیسواں سبق

- ۲۷۱..... روزہ کی اہمیت
- ۲۷۱..... ۱۔ روزہ میرے لئے ہے
- ۲۷۳..... ۲۔ روزہ سپر ہے
- ۲۷۴..... ۳۔ روزہ کے اسباب

۲۷۶.....	۴۔ روزہ کے معنوی اثرات
۲۷۷.....	۵۔ روزہ کی حد
۲۷۸.....	خلاصہ
۲۷۹.....	سوالات

چھبیسواں سبق

۲۸۱.....	قرآن مجید کی فضیلت
۲۸۱.....	۱۔ قرآن مجید کی فضیلت
۲۸۲.....	۲۔ تلاوت قرآن کی فضیلت
۲۸۳.....	۳۔ قرآن مجید کی تعلیم کی فضیلت
۲۸۶.....	۴۔ حفظ اور فہم قرآن کی فضیلت
۲۸۸.....	۵۔ قرآن مجید کی تلاوت سننا
۲۸۹.....	خلاصہ
۲۹۰.....	سوالات

چھبیسواں سبق

۲۹۱.....	تلاوت کے آداب
۲۹۱.....	۱۔ ظاہری آداب
۲۹۲.....	۲۔ قرأت قرآن کی جگہ
۲۹۳.....	۳۔ تلاوت کی مقدار

۴۹۴..... ۵۴۔ استعاذہ اور تسمیہ (اعوذ باللہ اور بسم اللہ کہنا).....

۴۹۵..... ۶۔ ترتیل.....

۴۹۵..... ۷۔ دلنشین آواز.....

۴۹۶..... ۸۔ حزن اور خشوع.....

۴۹۶..... ۹۔ تدبر.....

۴۹۷..... ۱۰۔ قرآن مجید میں دیکھ کر تلاوت کرنا.....

۴۹۹..... خلاصہ.....

۳۰۰..... سوالات.....

ستائیسواں سبق

۳۰۱..... دعا و زیارت کی اہمیت.....

۳۰۱..... ۱۔ دعا کی منزلت.....

۳۰۴..... ۲۔ دعا کی قدر و منزلت اور اس کے آثار.....

۳۰۵..... ۳۔ زیارت اولیاء.....

۳۰۸..... خلاصہ.....

۳۰۹..... سوالات.....

اٹھائیسواں سبق

۳۱۱..... دعا و زیارت کے کچھ آداب اور شرائط.....

۳۱۱	الف۔ آداب دعا.....
۳۱۱	۱۔ معرفت پروردگار.....
۳۱۲	۲۔ امید ورجاء.....
۳۱۲	۳۔ غیر اللہ سے قطع امید.....
۳۱۳	۴۔ حضور قلب.....
۳۱۳	۵۔ تضرع اور رقت قلب.....
۳۱۳	۶۔ بسم اللہ سے ابتداء کرنا.....
۳۱۴	۷۔ حمد و ثنائے الہی.....
۳۱۴	۸۔ نبی و آل نبی پر درود و سلام.....
۳۱۴	۹۔ نبی و آل نبی سے توسل.....
۳۱۵	۱۰۔ اعتراف گناہ.....
۳۱۵	۱۱۔ پاک اور حلال غذا.....
۳۱۵	۱۲۔ دعا پر اصرار.....
۳۱۶	۱۳۔ اجتماعی شکل میں دعا.....
۳۱۶	۱۴۔ دعا کے ساتھ عمل بھی.....
۳۱۷	۱۵۔ بارگاہ الہی میں حاجات پیش کرنا.....
۳۱۷	ب۔ آداب زیارت.....

۱۔ غسل اور صفائی..... ۳۱۷

۲۔ رو بہ قبلہ ہونا..... ۳۱۷

۳۔ باادب رہنا..... ۳۱۷

۴۔ ماثور زیارت پڑھنا..... ۳۱۷

۵۔ نماز زیارت..... ۳۱۸

۶۔ تلاوت قرآن..... ۳۱۸

خلاصہ..... ۳۱۹

سوالات..... ۳۲۰

انشیواں سبق

سفر کے مقاصد اور فوائد..... ۳۲۱

سفر کے جائز مقاصد..... ۳۲۲

۱۔ حصول علم و معرفت..... ۳۲۲

۲۔ دین کی حفاظت..... ۳۲۳

۳۔ حج و زیارت..... ۳۲۳

۴۔ لقمہ حلال کی تلاش..... ۳۲۵

سفر کے فوائد..... ۳۲۵

خلاصہ..... ۳۲۷

سوالات..... ۳۲۸

تیسواں سبق

سفر کے آداب..... ۳۲۹

۱۔ رفیق سفر کا انتخاب..... ۳۲۹

۲۔ حقوق کی ادائیگی..... ۳۳۰

۳۔ لوازمات سفر..... ۳۳۱

۴۔ دعا و ذکر خدا..... ۳۳۲

۵۔ صدقہ..... ۳۳۳

۶۔ مروت..... ۳۳۳

۷۔ تحفہ و تحائف..... ۳۳۵

خلاصہ..... ۳۳۷

سوالات..... ۳۳۸

مقدمہ ناشر

اسلامی ادب میں لفظ ”تعلیم“ اور ”تربیت“ عموماً ایک ساتھ استعمال ہوتے ہیں اور علماء و اساتذہ کرام بھی تعلیم سے زیادہ تربیت کی اہمیت کے قائل ہیں۔

قرآن کریم اور پیغمبر اکرمؐ و اہل بیت علیہم السلام کی روایات میں تربیت اور تزکیہ نفس کے مسئلہ پر بہت زور دیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں یہاں تک وارد ہوا ہے کہ ”تربیت“ کے بغیر ”علم“ ”سراج منیر“ کے بجائے ”حجاب“ بن جاتا ہے اور ترقی و تکامل کی راہ میں مانع قرار پاتا ہے۔

اسی لئے ”اسلامی آداب“ اور ”تربیت و تزکیہ نفس“ کو نظام تعلیم میں بنیادی رکن کی حیثیت حاصل ہے اور انہیں نظر انداز کر دینے کی وجہ سے معاشرہ میں بھیانک نتائج سامنے آتے ہیں۔

لفظ ”آداب“ اور ”اخلاق“ جب ایک ساتھ استعمال ہوتے ہیں تو عموماً ان سے ایک ہی معنی مراد لئے جاتے ہیں البتہ کبھی کبھی ان کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ ایک کے معنی دوسرے لفظ سے مختلف ہو جاتے ہیں۔

استعمال کے لحاظ سے یوں تو آداب اسلامی ”کسی راستہ پر پوچھتے ہوئے چلتے چلے جانا“ ”اخلاق حسنہ“ اور اعلیٰ صفات و اقدار کے معنی میں استعمال ہوتا ہے لیکن ان موارد کا تجزیہ کرنے کے بعد ہم ”ثقافت“ اور ”تہذیب و تمدن“ جیسے وسیع مفہوم تک پہنچتے ہیں کیونکہ ثقافت کا مفہوم دینی احکام و

تعلیمات سے وسیع ہے۔ تہذیب و ثقافت میں معاشرہ کے وہ آداب و رسوم اور عادات و اطوار بھی شامل ہوتے ہیں جو کسی تہذیب اور کلچر کی شناخت کا ذریعہ ہوتے ہیں۔

اسلام نے اپنے آفاقی پیغام کے تحت اقوام عالم کو جن آداب کی تعلیم دی ہے وہ آداب انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں کسی بھی معاشرہ میں پائے جانے والے آداب و رسوم کو دین اسلام صرف اسی صورت میں کامل قرار دیتا ہے جب وہ روح اسلام سے متصادم ہوں یہی وجہ ہے کہ پیغمبر اکرمؐ نے اعلان بعثت کے بعد اس دور میں رائج بہت سے رسم و رواج کو باقی رکھا اور اسی کے ساتھ آنحضرتؐ نے یہ اعلان بھی فرمایا کہ ”میں مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں“

معاشرہ کے لئے تہذیب و ثقافت یا کلچر کی وہی حیثیت ہے جو بدن کے اندر خون کی ہوتی ہے جس طرح خون، دماغ کی رگوں سے لے کر پیر کی انگلیوں کے سروں تک جسم کے تمام حصوں میں دوڑتا رہتا ہے اسی طرح تہذیب و کلچر کا اثر زمانہ کے عالم جلیل مفکر سے لے کر کارخانوں کے مزدور تک معاشرہ کے تمام افراد کے رگ و پے میں سرایت کئے ہوئے ہے۔

جب اسلام کا سورج طلوع ہوا اور جزیرہ نمائے عرب اس کے نور سے جگمگا اٹھا تو دنیا میں ایک جدید معاشرہ وجود میں آیا۔ آپسی ہمدردی اور انس و محبت کا جذبہ اس معاشرہ کی امتیازی خصوصیت تھی جس کی ترجمانی قرآن مجید نے ان الفاظ میں کی ہے ﴿محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم ترہم رکعوا سجداً یبتغون فضلاً من اللہ ورضواناً سیماہم فی وجوہہم من أثر السجود ذلک مثلہم فی التورۃ و مثلہم فی الانجیل کزرع اخرج شطاہ فآزرہ فاستغلط فاستوی علی سوقہ یعجب الزراع

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَالِلَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَاجْرَءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾

”محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے لئے سخت ترین اور آپس میں انتہائی رحم دل ہیں تم انہیں دیکھو گے کہ بارگاہ احدیت میں سرخم کئے ہوئے سجدہ ریز ہیں اور اپنے پروردگار سے فضل و کرم اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہیں کثرت سجدہ کی بنا پر ان کے چہروں پر سجدہ کے نشانات پائے جاتے ہیں یہی ان کی مثال توریت میں ہے اور یہی ان کی صفت انجیل میں ہے جیسے کوئی کھیتی ہو جو پہلے سوئی نکالے پھر اسے مضبوط بنائے پھر وہ موٹی ہو جائے اور پھر اپنے پیروں پر کھڑی ہو جائے کہ کاشتکاروں کو خوش کرنے لگے تاکہ ان کے ذریعہ کفار کو جلایا جائے اور اللہ نے صاحبان ایمان و عمل صالح سے مغفرت اور عظیم اجر کا وعدہ کیا ہے“

دوسرے مقام پر ارشاد ہوتا ہے ﴿وَالْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِي الْاَرْضِ

جَمْعِيًّا مَا اَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلْفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢﴾

”اور ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دی ہے کہ اگر آپ ساری دنیا خرچ کر دیتے تو بھی ان کے دلوں میں باہمی الفت نہیں پیدا کر سکتے تھے لیکن خدا نے یہ الفت و محبت پیدا کر دی ہے کہ وہ ہر شے پر غالب اور صاحب حکمت ہے“

جس وقت لوگ پیغمبر اکرمؐ کی رسالت کا کلمہ پڑھ کر گروہ درگروہ اسلام کے حلقہ بگوش ہو رہے تھے یہی وہ وقت تھا جب ایک جانب آنحضرتؐ نئی ”اسلامی ثقافت“ کی بنیاد رکھ رہے تھے اور

(۱) سورہ فتح آیت ۲۹

(۲) سورہ انفال آیت ۶۳

دوسری جانب ان آداب و رسوم کے خلاف جہاد کر رہے تھے جو انسانی فطرت سے مطابقت نہیں رکھتے چنانچہ پیغمبر اکرمؐ نے نماز جمعہ و جماعت، امر بالمعروف، نہی عن المنکر کا حکم دیا، افراد و معاشرہ کے درمیان اخوت و محبت، والدین کے ساتھ حسن سلوک، دیگر افراد کے ساتھ خوشگوار تعلقات اور انصاف کی ترویج کے لئے سعی یلغ فرمائی۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ ایک صحتمند معاشرہ کے لئے شرح صدر، مزاج، یتیموں کی کفالت، مریضوں کی عیادت اور دوسروں کے خوشی اور غم کے مواقع پر، مہمانوں کی ضیافت اور امانتداری جیسی باتوں کو نہ صرف قدر کی نگاہ سے دیکھا بلکہ ان کے اصول بھی معین فرمادئے اس کے ساتھ ساتھ پیغمبر اکرمؐ اور اہل بیت اطہارؑ کی سیرت طیبہ کے ذریعہ دین اسلام نے انسانی عظمت کے منافی اعمال مثلاً غیبت، چغلی، بھڑائی، بہتان و الزام تراشی، حسد، استہزاء، جھوٹ جیسے منفی اور معاشرہ کے لئے نقصان دہ رسم و رواج اور آداب و اطوار کا خاتمہ بھی کیا۔ اسلام نے ان آداب کو فضا میں معلق قوانین کی شکل میں پیش نہیں کیا ہے بلکہ اپنے نظام اور وسائل تربیت کے ذریعہ ان کی جڑیں معاشرہ اور انسانی وجود میں بہت گہرائی تک اگلی جڑیں پیوست کر دی ہیں۔

اسلام نے اپنے نظام میں دنیوی و اخروی ثواب و عقاب کا تصور پیش کیا اور اسلامی نقطہ نظر سے انسانی حیات کا سلسلہ موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے دنیا فقط گذرگاہ اور آخرت کے لئے کاشت کا مقام ہے اس دنیا میں انسان جو بوئے گائل اسی کو کاٹنا پڑے گا اس کے ساتھ ساتھ شرعی قوانین کے ذریعہ بھی اسلام اجتماعی زندگی کو صحیح جہت عطا کرتا ہے۔

اسلامی ثقافت کا ایک امتیازیہ بھی ہے کہ اس ثقافت میں انفرادی عمل اجتماعی امور کی ضمانت بھی ہوتا ہے مثلاً جب کوئی مسلمان رضائے الہی، ثواب جنت کے حصول اور اپنی حسن عاقبت کے لئے کسی یتیم کی کفالت کرتا ہے تو اس کا یہ عمل محض ذاتی اور انفرادی فائدہ کے لئے نہیں ہوتا بلکہ اس سے

بچہ کو محفوظ اور آبرو مند اندہ زندگی میسر ہو جاتی ہے اور اس طرح بے سر پرست بچہ کے بجائے ایک صالح بچہ معاشرہ کا جزء بنتا ہے اور اس کے خدمات قوم و ملت کے کام آتے ہیں۔ اس طرح اسلامی آداب اور تہذیب و ثقافت میں اخلاقیات کے انفرادی و اجتماعی معاملات کسی ٹکراؤ کے بغیر ساتھ ساتھ آگے بڑھتے رہتے ہیں جس سے معاشرہ پر امن و آسائش اور سعادت و خوش بختی کا دور دورہ سایہ لگن رہتا ہے

آپکے مبارک ہاتھوں میں اس وقت جو کتاب ہے ”سازمان مدارس و حوزات علمیہ“ کے نصاب تعلیم کا حصہ ہے جسے اس ادارہ کی نصاب تعلیم کمیٹی نے حوزات علمیہ کے ابتدائی درجات کے لئے تدوین کیا ہے۔

آخر میں ہم ان تمام حضرات کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس کی تالیف و ترتیب میں ہمارا تعاون کیا ہے خاص طور سے مولانا سید کمیل اصغر زیدی کے مشکور ہیں جنہوں نے اس کے اردو ترجمہ کی ذمہ داری ادا کی ہے۔

خدائے کریم سے دعا ہے کہ ان تمام حضرات کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے۔

شعبہ تدوین نصاب

۲۰۰۴